نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

لاہور:11فروری2018 (   ) محمد محمود سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ زرعی ماہرین اور سائنسدانوں کی مشاورت اور سفارشات کی روشنی میں یکم اپریل سے قبل کپاس کی کاشت پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں دفعہ 144 کا نفاذ عمل میں لایا جارہا ہے تاکہ کپاس کی اگیتی کاشت پر پابندی پر مکمل عمل درآمد کرایا جاسکے۔دفعہ 144 کا اطلاق کپاس کی کاشت کے اضلاع میں ہوگا۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ کپاس کی اگیتی کاشت پر پابندی لگانے کا مقصد آئندہ فصل کو گلابی سنڈی کے ممکنہ نقصانات سے محفوظ رکھنا ہے۔کیونکہ اگیتی کاشتہ فصل گلابی سنڈی کیلئے خوراک اور اس کی افزائش نسل کی آماجگاہ کا کام کرتی ہے جو موسمی فصل کی پیداوار اور کوالٹی دونوں کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ درجہ حرارت میں اضافہ سے گلابی سنڈی کے پروانوں کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔پروانوں سے نکلنے والے انڈوں اور سنڈیوں کو کنٹرول کرنے کیلئے زرعی زہروں کے استعمال پر کثیر وسائل وزرمبادلہ ضائع ہوتا ہے۔اس اقدام سے جہاں کپاس کیڑوں کے حملے سے محفوظ رہنے کے امکانات قوی ہوں گے وہاں ادویات کے استعمال میں کمی واقع ہوگی جس سے ماحولیاتی آلودگی میں بھی کمی ہوگی اور انسانی صحت بھی ادویات کے نقصان سے محفوظ رہے گی کیونکہ کپاس کی اگیتی کاشت سے گلابی سنڈی کی افزائش میں اضافہ ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں جسے ختم کرنے کے لئے مہنگی زرعی ادویات کا استعمال کرنا پڑتا ہے جو انسانی ماحول اور صحت دونوں کیلئے نقصان دہ ہے۔سیکرٹری زراعت نے مزید کہا کہ کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد میں کپاس کی اگیتی کاشت پر پابندی کو یقینی بنایا جائے گا۔